گندگی

آپ کے گھر میں ہر دن جھاڑو دیا جاتا ہے۔ اسے آپ نے دیکھا ہے۔ برآمدہ اور راستے پر جھاڑو دینا بھی آپ نے دیکھا ہوگا۔ آپ اسکول آ کر کلاس روم میں بیٹھنے سے پہلے کلاس روم کو جھاڑو سے صاف کرتے ہوں گے۔ جھاڑو دیکر پھینک دی جانے والی اشیا کو کوڑا کرکٹ کہا جاتا ہے۔ اسے ہم کوڑے دان میں پھینک دیتے ہیں۔

گھر سے، اسکول کے کلاس روم سے، باغیچے سے کیا کیا چیزیں شامل ہیں آپس میں بحث کر کے ان کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

18.1 گندگی کسے کہتے ہیں:

آپ نے جن چیزوں کی فہرست بنائی ہے انہیں کیوں پھینک دیا جاتا ہے؟ جو چیزیں عام طور پر ہمارے استعمال میں نہیں آتیں اسے گندگی کہتے ہیں۔ جیسے رڈی کاغذ، چاکلیٹ کی زری، بیگن کا ڈنٹھل، سبزیوں کے چھلکے وغیرہ۔ آج کل مختلف طریقوں سے کچھ گندگی کو ہمارے استعمال کے لائق بنایا جارہا ہے۔ جس طرح گائے، بھینس کے فضلات کو کھاد اور ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے پیدا کی گئی گیس بھی کھانا پکانے میں استعمال ہوتی ہے۔

18.2 کن جگہوں سے گندگی ملتی ہے:

آیئے پتا کریں گندگی کن کن جگہوں سے نکلتی ہے۔ کچھ جگہوں کے نام بتایئے جو آپ کو معلوم ہیں ان جگہوں سے جو گندگیاں نکلتی ہیں انہیں جدول کے مطابق خالی خانوں میں لکھیے۔

مختلف جگہوں سے پیدا ہونے والی گندگیاں

جگہ	پیدا ہونے والی گندگیاں
اسکول	
گھر	
باورچی خانہ	
مندر	
ہاٹ	
گؤشالہ	
بس / ٹرین	
اسپتال	
کل کارخانے	

18.3 گندگی کی درجہ بندی:

گندگی کو دیکھنے سے پتا چلتا ہے کہ تمام گندگیاں کی خاصیت برابر نہیں ہے۔ گندگی کی کچھ مخصوص خصوصیات کو بنیاد بنا کر اسکی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جیسے ٹھوس اور نرم گندگی، نامیاتی اور غیر نامیاتی گندگی گلنے سڑنے والی گندگی اور نہ گلے سڑنے والی گندگی، قابل تجدید اور نا قابل تجدید گندگی۔ تجدید کے ذریعہ گندگی کو پھر سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ لیکن یہ تجدید اچانک یا فوری طور پر نہیں ہوگی۔

گندگی کو قابو میں رکھنے کے لیے ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ ہم قابل تجدید گندگی کو حاصل کریں۔ کاغذ، کانچ، دھات والے ماڈّے، پلاسٹک سے بنی چیزوں کو اگر ہم پھر سے کارخانوں میں بھیج دیں تو وہ پھر سے ہمارے استعمال کے قابل بن جائیں گے۔

آپ کے لیے کام 1:

آپ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر جا کر کچھ قابل تجدید اور کچھ نا قابلِ تجدید مادے حاصل کیجیے۔ قابل تجدید مادوں کو ایک کارڈبوڈ کے خول میں اور نا قابل تجدید مادوں کو دوسرے ایک کارڈبوڈ کے خول میں رکھیے۔ اس کے بعد جدول کو پر کیجیے۔

قابل تجدید گندگی	نا قابل تجدید گندگی
پلاسٹک کی چیزیں پالی تھین سے بنی چیزیں	اسپتال میں پھیلنے والی گندگی

شکل 18.1

آپ کے لیے کام 2:

آپ اپنے دوستوں سے تبادلہ خیال کر کے اسکول میں، گھر میں، ہاٹ میں، دیکھی گئی گندگی کی ایک فہرست تیار کیجیے۔ اس میں نامیاتی، قابل استعمال اور نامیاتی نا قابل استعمال گندگی کو نیچے کے جدول کی طرح اپنی کاپی میں ایک جدول بنا کر لکھیے۔

قابل استعمال نامیاتی گندگی	نا قابل استعمال نامیاتی گندگی
سبزیوں کے چھلکے	کانچ کے ٹکڑے

آپ کون کون سی گندگی کو دوسرے کاموں میں استعمال کر سکتے ہیں بحث کر کے ایک فہرست بنائیے۔

گندگی کا نام	گندگی سے بنے مادّے
سبزیوں کے چھلکے	اچار، کھاد
پان مسالے کا ڈبہ	
فیوز بلب	
گلا سڑا اناریل	
انڈے کا خول	
دیا سلائی کا خول	

گندگی کی گلنے سڑنے کی جانچ:

آپ کے لیے کام 3:

آپ کے اسکول کے قریب احاطہ یا باڑے کے کسی گوشے میں دو گڑھے تیار کیجیے۔ گڑھے کی جسامت 1ftx1ftx2ft ہونی چاہیے۔

پہلے گڑھے میں سبزیوں کے چھلکے، بچا ہوا کھانا، مچھلی کے جسم کے چھلکے، بسکٹ، بریڈ، گلا سڑا پھل، گوبر، غیر ضروری پودے، کاغذ کا تھیلا، گائے بیل کا پیشاب وغیرہ ڈالے۔

دوسرے گڈھے میں چاکلیٹ کی زری، ٹن کا ڈبہ، پلاسٹک کا ڈبہ، ٹوٹے کھلونے، چھوٹے دھات کے ٹکڑے، کانچ کے ٹکڑے (لالٹین)، بیٹری، تار کے ٹکڑے، جلا ہوا بلب، پھٹا ہوا جوتا وغیرہ ڈالیے

ان کے اوپر مٹی ڈھک کر 15 دنوں تک ان میں کبھی کبھی پانی ڈالتے رہیے۔

15 دن کے بعد کھود کے دیکھیے کیا تبدیلی نظر آتی ہے؟ ایسا کیوں ہوا؟ اگر اسے ایک مہینے کے بعد دیکھا جایے تو کیا اور کوئی تبدیلی نظر آیے گی؟

آپ نے کیا تبدیلیاں دیکھیں:

☆ کون سے مادّے گل سڑ جاتے ہیں؟

☆ کن مادوں سے بو نکلتی نہیں ہے؟

☆ کن مادوں سے بدبو نکل رہی ہے؟

☆ کن مادوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو رہی ہے؟

کون سی گندگی کتنے دنوں میں سڑ جاتی ہے وہ نیچے جدول میں بتایا گیا ہے۔

گندگی	اوسط وقت
سڑا ہوا پھل ، سبزیوں کے چھلکے	6 سے 15 دن
پھاڑا ہوا کاغذ	10 سے 30 دن
کپڑا، روئی	3 سے 5 ماہ
اون کے کپڑے	1 سال
لکڑی	10 سے 15 سال
ٹن، المونیم، دھات مادے	100 سے 500 سال
پلاسٹک کی تھیلی	1 ملین سال
کانچ	سڑتا نہیں ہے

18.5 پلاسٹک: ہمارے لیے رحمت یا زحمت:

پلاسٹک کا بہت زیادہ استعمال انسان اور جانوروں کے لیے مسئلہ پیدا کرتا ہے کیونکہ اسے استعمال کرنے کے بعد یہ آسانی سے برباد نہیں ہوتا لیکن یہی پلاسٹک، کھلونا، قلم، کنگھی، ٹوتھ برش، بالٹی، جگ، بوتل، پائپ وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ کار، بس، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ریفریجریٹر کی تیاری میں بھی پلاسٹک کا استعمال ہوتا ہے۔

احتیاط:

☆ پلاسٹک کا استعمال کم کرنا چاہیے۔

☆ کبھی کبھی پھینک دی گئی پلاسٹک کی تھیلیوں کو گائے، بیل کھا لیتے ہیں۔ اس سے ان کے پیٹ میں گڑبڑی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے پلاسٹک کی تھیلی میں کوئی کھانا یا سبزی کے چھلکے رکھ کر پھینکنا نہیں چاہیے۔

☆ کھانے کے پیکٹ میں کبھی کبھی گرمی کی وجہ سے زہریلی گیس پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس غذا کو کھایا جائے تو ہمارا پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔ اس لیے پلاسٹک میں زیادہ دنوں تک رکھی ہوئی غذا کو ہم نہیں کھائیں گے۔

☆ پلاسٹک کے مادے کو جلانا نہیں چاہیے۔ یہ جلنے سے ہوا آلودہ ہوتی ہے۔

☆ دکانوں سے مختلف چیزیں لاتے وقت دکان دار سے یہ گذارش کرنے چاہیے کہ وہ پالی تھین کے بدلے کاغذ کے تھیلے میں سامان دے۔

آپ نے کیا سیکھا:

☆ جو چیزیں ہمارے استعمال میں نہیں آتیں انہیں گندگی کہتے ہیں۔

☆ ہمارے ماحول میں مختلف جگہوں پر گندگی پیدا ہوتی ہے۔ جیسے ہمارا گھر، گوشالہ، اسکول، مندر، ہاٹ، میدان، اسپتال، کل کارخانہ اور گاڑیوں کی آمدورفت سے اور زراعتی مادوں سے۔

☆ گندگی کو خصوصاً دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ وہ ہیں: (i) نامیاتی گندگی (ii) غیر نامیاتی گندگی۔

☆ کچھ گندگیوں کو تجدید کے ذریعہ پھر استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ مختلف گندگیوں کے گلنے سڑنے کی مدت الگ الگ ہوتی ہے۔

☆ کچھ گندگیاں گلتی سڑتی نہیں ہیں۔

☆ پلاسٹک ہمارے لیے جتنی مفید ہے اس سے کہیں بڑھ کر نقصان دہ ہے۔

مشق

1۔ اسباب لکھیے۔

(i)۔ سبزیوں کے چھلکے کو ادھر ادھر نہ پھینک کر مٹی میں گڑھا کھود کر دفن کر دینا چاہیے۔

(ii)۔ پلاسٹک کو جلانا یا باہر نہیں پھینکنا چاہیے۔

2۔ پہلے دو لفظ کے تعلقات کو دیکھ کر تیسرے لفظ سے متعلق الفاظ کو خالی جگہوں پر لکھیے۔

(i)۔ سبزیوں کے چھلکے: نامیاتی :: پلاسٹک:.......................

(ii)۔ پھٹے کاغذ: 10 سے 30 دن :: لکڑی:..........................

(iii)۔ سبزیاں: چھلکے :: چاکلیٹ:.......................

(iv)۔ اسکول: کاغذ کے ٹکڑے :: باورچی خانہ:..................

3۔ گندگی کیا ہے؟ آپ گاؤں یا شہر کی گندگی کو کس طرح قابل استعمال بنائیں گے؟ مختصر طور پر لکھیے۔

4۔ مختصر نوٹ لکھیے۔

(i)۔ نامیاتی گندگی

(ii)۔ گندگی سے بنی مفید اشیا

5۔ ایک مشابہت اور ایک فرق لکھیے۔ نامیاتی گندگی اور غیر نامیاتی گندگی

گھر میں کرنے کے کام:

☆ آپ کے گھر سے کون کون سی گندگی نکلتی ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔
دنوں میں کتنی گندگی نکلتی ہے اندازہ سے اس کی مقدار معلوم کیجیے۔
ان گندگیوں کا صحیح استعمال کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ تحریر کیجیے۔

☆☆☆